دوسرے خطّوں میں وقوع پذیر ہونے والے واقعات سے باخبر ہے اور اپنی طاقت کے مطابق لوگوں کے درمیان امن، باہمی عزت واحترام اور افہام و تفہیم کے لیے کام کر رہا ہے۔"

جناب گیلانی کو ہولی سی کی جانب سے مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ امن و انصاف سے متعلق "ویٹیکن کی پولیٹیکل کونسل" سے رابطہ قائم رکھیں۔ (روزنامہ "نیشن" لاہور - ۲۳ مئی ۱۹۹۳ء)

متفرّق

"جنس، شادی اور طلاق" ــــ ایک مغربی مسیحی جریدے کا سروے

[چند ماہ پہلے "کرسچنٹی ٹوڈے" نے اپنے قارئین میں سے پندرہ سو کے نام "جنس، شادی اور طلاق" کے حوالے سے ایک سوال نامہ ارسال کیا تھا۔ ان میں سے دو تہائی نے سوالنامے کا جواب دیا۔ جریدے کے زیادہ تر قارئین چرچ رہنما ہیں، اگرچہ یہ سب مشنری نہیں ہیں۔ سوال نامے کا جن قارئین نے جواب دیا، ان میں سے تین چوتھائی مرد تھے۔ "کرسچنٹی ٹوڈے" کے دسمبر ۱۹۹۲ء کے شمارے میں مدیرِ اعلیٰ جناب ہڈن روبنسن کے تبصرے کے ساتھ سوال نامے اور اس سے حاصل شدہ جوابات پر مبنی ایک مفصّل رپورٹ شائع ہوئی ہے۔ ماہنامہ "فوکس" (لیسٹر) نے "کرسچنٹی ٹوڈے" کے اس سروے کے اہم نکات فروری ۱۹۹۳ء کی اشاعت میں پیش کیے ہیں جو بہ شکریہ ذیل میں نقل کیے جاتے ہیں۔ مدیر]

۱۔ شادی شدہ زندگی کے تسلسل کا سبب

ــــ جواب دینے والوں میں سے ۲۸ فیصد نے زندگی کے کسی نہ کسی موڑ پر طلاق کے بارے میں سوچا ہے۔ ان میں سے ۹/۱۰ نے بتایا ہے کہ شادی کے بارے میں مسیحی تعلیمات پر ایمان نے انہیں یک جا رہنے میں مدد دی ہے۔

ــــ صرف ۱/۱۰ کا خیال ہے کہ خاندان یا دوستوں کی مداخلت ان کی شادی شدہ زندگی کو بچانے میں مددگار ثابت ہوئی ہے۔

۲۔ مدد کا حصول

ــــ وہ لوگ جنہیں اپنی شادی شدہ زندگی قائم رکھنے کے لیے مدد کی ضرورت پڑی، ان میں سے ۶۱ فیصد نے مسیحی معالج سے رجوع کیا۔

—— ۴۱ فیصد نے پادری سے رجوع کیا اور ۱۸ فیصد نے غیر مسیحی معالج سے مدد لی۔

۳۔ طلاق کے بارے میں عقیدہ

—— ستّر فیصد نے اس بیان سے اتفاق کیا کہ "طلاق دینا خداوند تعالیٰ کے کسی دوسرے حکم کی خلاف ورزی سے زیادہ بڑا گناہ نہیں۔"

—— بیس فیصد اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ کسی طلاق شدہ یا طلاق کے بعد دوسری شادی کرنے والے کو ڈیکن (منتظم کلیسیا) یا ایلڈر نہیں بننا چاہیے۔ تیس فیصد کے خیال میں طلاق کسی شخص کو پاسٹر کے منصب کے لیے نااہل بنا دیتی ہے۔

۴۔ پہلی شادی کی ناکامی پر دوسری شادی

—— ۷۳ فیصد جواب دینے والے کسی مسیحی کے، ایک شادی کے ناکام ہونے پر دوسری شادی کے حق کو تسلیم کرتے ہیں بشرطیکہ پہلے رفیقِ زندگی نے ناجائز جنسی تعلقات رکھے ہوں یا دوسری شادی کر لی ہو۔

۵۔ جنسی گناہ کا اعتراف

—— چالیس فیصد جواب دہندگان نے، جن کی حال ہی میں شادی ہوئی ہے، شادی سے پہلے جنسی عمل سے گزرنے کا اعتراف کیا۔

—— چودہ فیصد نے شادی شدہ زندگی کے باوجود ناجائز جنسی تعلق کا اعتراف کیا۔

۶۔ جنس پر بائبل کے نقطۂ نظر کی تبلیغ

—— ۳۹ فیصد کا خیال ہے کہ چرچ جانے والے ان کے ساتھی جنسی اخلاق پر بائبل کی تعلیمات سننے کے خواہش مند ہیں۔

۷۔ طلاق شدہ کی مدد

—— ایسے چرچ جہاں اتوار کے اجتماع میں حاضری دو سو یا اس سے کم ہوتی ہے، صرف ۶ فیصد میں طلاق شدہ لوگوں کے لیے امدادی گروپ کام کر رہے ہیں۔ تاہم ایسے چرچوں میں جہاں اتوار کا اجتماع کم از کم ایک ہزار افراد پر مشتمل ہوتا ہے، ۶۵ فیصد میں امدادی گروپ موجود ہیں۔

۸۔ خداوند کا لُطف و کرم اور سچائی

—— طلاق شدہ افراد میں ۲۱ فیصد کا خیال ہے کہ طلاق کے زمانے میں چرچ نے ان کی مدد/بھرپور مدد کی۔

—— ساٹھ فیصد کو یہ اخلاقی و دینی مدد اپنے خاندان سے حاصل ہوئی۔